23390-خاونداس کی جنسی رغبت پوری نہیں کرتا

سوال

مجھے اپنے خاوند کے ساتھ معاملہ کرنے میں ایک مشکل ہے ، میں جانتی ہوں کہ جب بھی خاوند مجھے اپنے کمرے میں بلائے مجھے جانا ضروری ہے چاہے میں نفسیاتی حالت میں صحیح نہ بھی ہوں ، اور مجھے یہ بھی علم ہے کہ جھوٹ ایک بہت ہی بری اور گندی چیز ہے ، لیکن میں میرے نزدیک سب سے عظیم اور بڑی چیز خاوند کو راضی کرنا ہے ۔
کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اسے یہ باور کراؤں کہ میری خواہش پوری ہو چکی ہے ؟
مجھے یہ ہی مشکل پیش آتی ہے اور میں یہ نہیں چاہتی کہ اپنے خاوند کو پریشان کروں کیونکہ وہ میری خواہش کو مکمل طرح پوری نہیں کر سکتا ۔
اس اظہار سے میں رک نہیں سکتی کیونکہ دل کی بات کہنے سے اسے پریشانی ہوگی (یعنی کہ میری خواہش پوری نہیں ہوئی) آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس مسئلہ میں میری کچھ مدد کریں اور آپ اپنی دعاؤں میں مجھے نہ بھولیں ۔

پسندیدہ جواب

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو اپنے صبر اور اپنے رب کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اپنے خاوند کی رغبت پر لبیک کہنے اور اطاعت کرنے پر جزائے خیر عطا فرمائے ۔

آپ نے جس مشکل کا ذکر کیا ہے اس کا علاج اور حل یہی ہے کہ آپ صراحت سے اسے بتا دیں ، اس کا معنی یہ نہیں کہ خاوند کو پریشان کریں ، یا پھر اس پر کمزوری کی تہمت لگانی مقصود ہو ، کیونکہ یہ مشکل بعض اوقات خاوند کے اصل میں مشکل کے عدم شعور کی بنا پر ہوتی ہے نہ کہ اس کی کمزوری یا پھر جنسی طور پر عاجز ہونے کی وجہ سے ۔

بعض اوقات خاوند جماع کرنے چلا آتا ہے لیکن کچھ ایسے امور کو ترک کر دیتا جن کا کرنا ضروری ہے ، جن کی وجہ سے عورت کی خواہش پوری ہو جاتی ہے ، اس کے لیے آپ کچھ کتابوں سے معاونت حاصل کر سکتی ہیں جو کہ مرد اور عورت کے تعلقات کی اساس اور وضاحت کرتی ہوں مثلا محمود مھدی استنبولی کی کتاب (تحفۃ العروس) اس کا اردو ترجمہ بھی موجود ہے ۔

حاصل یہ ہے کہ اس میں کوئی مانع نہیں کہ خاوند سے بات چیت کی جائے اور اسے اس تک پہنچنے کے لیے چند ایک کتب پڑھنے کی راہنمائی کی جائے ، تو یہ صراحت ان مشکلات سے بہتر ہے جن کا علاج بہت ہی آسان اور میسر ہو سکتا ہے ۔

اور یہ عورت کو اس کی مسؤلیت سے بری الذمہ قرار نہیں دیتا عورت پر بھی ضروری ہے کہ وہ بھی خاوند کے لیے کچھ کام کرے مثلا بناؤ سنگار اور اس سے محبت اور معاشرت میں اسے ترغیب دلانے والی اشیاء وغیرہ ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .